سوال

(229) قربانی کا گوشت غیر مسلم کو دیا جا سکتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا قربانی کا گوشت غیر مسلم کو بھی دیا جا سکتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قربانی کا گوشت غیر مسلم کو بھی دیا جا سکتا ہے۔ ممانعت کی کوئی صریح دلیل موجود نہیں۔ اس سلسلے میں قرآن حکیم کے عمومی حکم کو مدنظر رکھتے ہوئے غیر مسلم کو قربانی کا گوشت دینا جائز ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

فَكُلوا مِنها وَأَطعِمُوا القانِعَ وَالمُعتَرَّ ... سورة الحج ٣٦

''قربانی کے گوشت سے خود کھاؤ اور خوددار محتاج اور سوالی کو بھی کھلاؤ۔''

یعنی اگر غیر مسلم سوالی بن کر آئے، وہ ہمسایہ ہو یا تالیفِ قلبی مقصود ہو تو اُسے بھی قربانی کا گوشت دیا جا سکتا ہے، بالخصوص اہل کتاب کو دینے میں کوئی حرج نہیں، اُن کے لیے مسلمانوں کا ذبیحہ حلال ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

قربانی کے احکام ومسائل، صفحہ:505